

10 نمبر

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ان کا مفہوم بخوبی واضح ہو جائے۔

- (ب) خاطر جمع رکھنا (د) آنکھ کا کاہل جانا (ج) گھڑوں پانی پڑنا
(ا) شہت ازہام ہونا (ہ) پاؤں توڑ کر بیٹھنا

20 نمبر

سوال نمبر 5: درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجئے تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیے۔

- (1) ناخن ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے عتقاری کی
(2) اچھا ہے دل کے ساتھ رہنے پاسان عشق
(3) گزری ہم پہ گزری سو گزری مگر شب ہجران
(4) رنگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قافل
(5) فلک نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنھیں
(6) وہ کہیں بھی گیا ، لونا تو میرے پاس آیا
(7) میاں بچو بھٹی نہ کیسے لکھ کر خیر اوج ذکر عیاں جیلے۔
(8) کات چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا رد اول اردو ترجمہ کیجئے۔

چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں ہم کو عیب بدنام کیا
لیکن کبھی کبھی اسے تھا بھی چھوڑ دے
تارے اٹک تری عاقبت سنوار بیٹھے
جیب آنکھ ہی سے نہ پکا تو پھر لہو کیا ہے
خبر نہیں ، روش بندہ پروری کیا ہے
بس ایسی بات ہے ابھی برسے ہر پائی کی یاد
میر حیدر علی مسی نسوئی اور اول سیر
وہ کہنا ، کس جیلے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
مضمون لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ
جو سائنس دانوں ، انٹرنیٹ ایسی لکھی۔

15 نمبر

مقالہ

The root of the trouble springs from too much emphasis upon competitive success as the main source of happiness. I do not deny that the feeling of success makes it easier to enjoy life. A painter, let us say, who has been obscure throughout his youth, is likely to become happier if his talent wins recognition. Nor do I deny that money, up to a certain point, is very capable of increasing happiness; beyond that point, I do not think it does so. What I do maintain is that success can only be one ingredient in happiness, and is too dearly purchased if all the other ingredients have been sacrificed to obtain it. The competitive habit of mind easily invades regions to which it does not belong. Take, for example, the question of reading. There are two motives for reading a book ; one, that you enjoy it ; the other, that you can boast about it.

PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE, ETC - 2023 CASE NO. 1C2024

SUBJECT: URDU (Essay, Precis, Comprehension & Translation)

TIME ALLOWED: THREE HOURS

MAXIMUM MARKS: 100

NOTE:

- All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
- Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
- No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
- Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

30 نمبر

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔ (کم از کم الفاظ: ایک ہزار)

- (۱) لمبی بے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے
- (۲) تھلید کی روش سے تو بہتر ہے خود کوشی
- (۳) زرق اراضی میں بتدریج کی: اسباب اور حل
- (۴) شخصیت پر مطالعہ ادب کے اثرات

15 نمبر

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تھمیں کیجیے جو اصل مہارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ تھمیں کا ایک سوزوں عنوان بھی دیجیے۔

قطر میں موت ارزاں ہوتی ہے اور قطر الزجبال میں زندگی۔ مرگ انبوہ کا جشن ہو تو قحط حیات ہے مصرف کا ماتم ہو تو قحط الریجال۔ ایک عالم موت کی حاجت زحمت کا، دوسرا زندگی کی ناحق تہمت کا۔ ایک سماں شکر کا دوسرا محض حشرات الارض کا۔ زندگی کے تعاقب میں رہنے والے قطر سے زیادہ قحط الریجال کا غم کھاتے ہیں۔ بستی، گھر اور زبان خاموش درخت، جھلڑ اور چہرے مر جھائے۔ مٹی، موسم اور لب خشک۔ ندی، شہر اور طلق سوکھے۔ جہاں پانی موجیں مارتا تھا وہاں خاک اڑنے لگی، جہاں سے مینہ برستا تھا وہاں سے آگ برسنے لگی۔ لوگ پہلے نڈھال ہوئے پھر بے حال۔ آبادیاں اجڑ گئیں اور دیوانے ہو گئے۔ زندگی نے یہ منظر دیکھا تو کہیں دہرا نکل گئی، نہ کسی کو اس کا یارا تھا نہ کسی کو اس کا سراغ۔ یہ قطر میں زمین کا حال تھا۔

10 نمبر

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں کو اس طرح درست کیجیے کہ جملے کی ساخت متاثر نہ ہو۔

- (۱) پرچے میں سرخ سیاہی کا استعمال منع ہے۔
- (۲) ہمارے قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہیے۔
- (۳) قصور لا ہور کے قریب واقع ہے۔
- (۴) گائے کے آگے بین بجانے کا کوئی فائدہ نہیں۔
- (۵) یہاں اس قدر شور و گواگیاں ہیں۔
- (۶) ذات پات کی وجہ سے کسی کو ترجیحیہ حاصل نہیں۔
- (۷) قائد اعظم کے چودہ نقاط بڑے اہم ہیں۔
- (۸) یہاں لڑکے اور لڑکیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔
- (۹) اس معاملے میں آپ کا تکیہ نظر کیا ہے؟
- (۱۰) کامیابی کا دار و مدار انسان کے مطیع نظر پر ہے۔